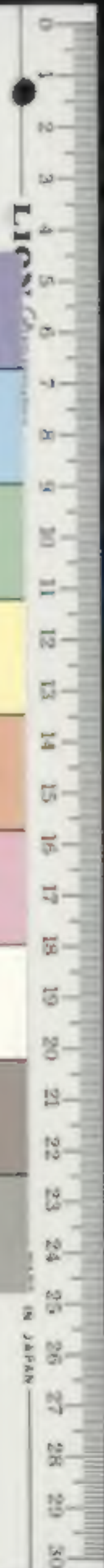


بزرگ پادری کی بی بی آپ کے بیت سے دوست
اور عزیز اس عزیز کے
ایل دست مرحوم بیت اموسس کرچہ
کہ پادری بی بی ایل دست صاحب و بی بی پر سر خود
بیمہ و بی کرچہ بیگ شام کے عزیزوں اور دوستوں
کے میان اپنے آسانی آپ کے پاس پہنچنے
آپ ایک بیت کرچہ صبح ہی پادریوں کے نہیں
ایک ستم کے فضل آستے لگے جن کے باعث
وہ زیادہ کڑوہ ہوتے لگے۔ اور بارہ ملاقات سول
سرحد کی بہرہ و خدمت اور ملنے کے پڑے کہ ہم
اور زمینان سے ہو گئے۔ ہمارے واسطے کہ ان کے
عزیزوں اور دوستوں کو جنہیں ان کے گھر جانے
بیت فاق سے قتل عنایت کرے۔
آپ بزرگ پادری نور من صاحب کے وقت
ہیں سچی پرستے اور انہیں کے اللہ سے جھلجھل
حاصل کیا۔ اور تعلیم دینی و دنیوی حاصل کرنے کے
بعد مشائخ سے لے کر مشائخ کما بکرات و
دین کا اور سب پاکٹ اور فغان پیچھے شہروں میں
مشن بکروں میں بیٹا اس کی مشیت میں خلعت و تلو
میں پس کامیابی سے خدمت کرتے رہے مشائخ
میں آپ ایک پست پلوچ کے اللہ سے ہی ایم میں کے
آؤ بیٹا مشائخ سے لے کر مشائخ سے لے کر مشائخ تک
لاگڑا میں بیٹا اس سرور کے علاوہ پاس کی خلعت
میں خداوند کی خدمت کرتے رہے۔ مشائخ میں
اگرچہ آپ بیچ مشائخ سوسائٹی کی خدمت سے بہت
پر کر مشن پا گئے تاہم اپنے ایک خداوند کی
خدمت بہ تفرجادی رکھی۔ جب آپ مشن کے کام
سے علیحدہ گئے۔ آپ انھوں کی بیانی سے محروم
گئے۔ اس لئے انہیں اپنی خط و کتابت اور مروت
بائیل کے علاوہ سے لے کر کوئی نہ ہوتے والا فرود

رکھنا پڑا تھا۔ پانچ ماہوں نے اٹا سنے تھیں میں
کی ایک زندگی میں سے ایک کی ابت ماہوں
سے غور کیا تھا کہ سچی ہو گیا تھا اور اس سے پار کی
صاحب کو بیت خوشی تھا۔ بلکہ میں آپ اپنے
صاحب و دوستوں میں سے رہاں سے صاحب کے ساتھ
شہر و دیہات میں پیر پیل ہونے کے سوا کسی اور کے آئے
تھے۔ تشریف لائے اور انہیں کے ساتھ رہ کر اپنی
مسافرت کے دن آرام سے گزرا۔
اسی اٹا سنے میں آپ اپنی طسار طبیعت اور
تجربہ کاری کے باعث سبھیوں دینیوں کے ہر طرح
لگے۔ خصوصاً کلیسیا کے ہر ایک دینی کام میں پڑی
مگر بی بی سے شریک ہوتے رہے۔ اپنے تمام کام
وقت میں دیکھ رہے۔ وہ بیچ بیچ میں ان میں
سے اس میں مرد و بیچ رہے۔ آپ کی کوشش سے
پانچ بیسیوں میں ایک بائیل کے مطالعہ کی باعث
شروع ہوئی جو ہر ماہ میں ان کی کسی کے گھر میں منعقد
ہو کر آتی تھی جس سے بائیل کی تعلیم کے علاوہ ان میں
انہیں کی بہت اور چند دینی پیشانی بھی بہت ایک ایک
مروت میں موجود ہے۔ اس میں آپ ایک بار بار
ہوتے رہے۔ ان کا مکی گوری اللہیت کے دوسروں کو
مستفیض کرتے رہے۔ تاکہ ان کو کم کی بیت و خلعت تھی
چنانچہ اس کا بیت صاحب و اولی ہائے تھے۔ ہی سبب
تھے ان کی یہ بی بی خوش تھی کہ وہ کچھ کم سے خوب تھیں
جس پر پانچ ماہوں سے ان کو کچھ کم سے خوشی رہا
اولی بی بی مشائخ و گھوڑا مسی تھیں اور وہ یہ کی حفاظت ہوئی
تھی تاکہ وہ دینیاتی بائیل میں نہیں کچھ کم کو کسی نہ کسی
میں بیٹنے کے خوشی کو پانچ بیسیوں میں کیا جاتا ہے چنانچہ
آپ بیٹے انتقال سے وہی ان بیٹے ایسے تھے جس وقت
اور وہ تھے میں ہی تعلیم و تربیت کے ان دینیاتی بیسیوں
میں وہ بیسیوں سے فلاح ہم ہوتے جو کچھ کچھ پڑھ لکھتے

آپ نے خود اپنے دست سبک سے انہیں تعلیم فرمائی
تاکہ ان کو کچھ لکھنے کے آئیں۔ ایک شخص اس تعلیم کی
نہایت متحمل اور پیش اور پشیمانی میں نہ رہتے تھے
کے لکھنے والے۔ ان کے ساتھ ان کے گھر کے بیت مشائخ
آپ اور مرد و عورت ہر سنے اور انہیں ہر سنے کے دوسرے
اور بیت میں پڑھ لکھتے تھے اور اس وقت کفایت ہا
بیت مشائخ ہا کفایت کرتے رہے۔ ان کی ترس وقت
میں ان کے گھروں میں جا کر ان سے فلاح لکھتے
اور انہیں اپنی روحانی تفریح لکھی اور وہ دینی سے فلاح
پہنچانے میں مروت کرتے تھے۔ اس کے علاوہ وہ
ایک سال سے زیادہ ایک بی بی کا لکھنے میں آمیزش
پاس کی مشیت میں خدمت کرتے رہے۔ وہ ہم رہا
تھیں کہ ان میں ایک کسی علیحدہ جگہ میں بی بی سچی اور ان
میں کسی کام کیا کرتے تھے۔ پانچ ماہ اس بات کو مروت
پاس کے ایک جانتے ہیں کہ وہ اس کام میں مشغول
رہتے تھے۔ اس کے علاوہ ان بی بیوں کو ان سے
بھی جو ان سکھوں سے انھیں تاسست کرتے
آستے تھے ظاہر کیا ہے کہ وہ ان سے بی بی مشیت
اور علم سے مشائخ لکھ کر لکھتے تھے۔ آپ قرآن شریف
میں لکھتے اور اس کو زیادہ زبردست اپنے
لکھتے اور ان کی خدمت میں مروت کیا تھا چنانچہ ان کو
ہمسات کامیاب تھا۔ اپنے گھر سے لے کر بی بی
و مروت کے ساتھ کی دوسری میں سکھ رہتے تھے
سودا پر پڑھ رہے تھے۔ اور ایسا حکم ہوتا تھا کہ
پانچ بی بی انھوں کوئی غرت نہیں کیا کہ وہ ان کو پانچ
سے۔ آپ اپنی مسافرت کے خوشی و غم میں بہت کو
محسوس کرتے تھے۔ کہ میں کچھ کشتی اور پانچ بی بی
مروت کر رہا ہے میں نے ایک کو مروت لکھا ہے کہ
لکھتے رہتے رہا۔ بی بی مشائخ لکھتے تھے کہ ان کو پانچ
نہایت بیٹے اور لکھتے تھے۔ ان کے ساتھ ان کے



غیر ممکن معلوم ہو گا۔ ایسا ہی اس صورت میں نہیں
ہی کا رہا میں بعض کریمین معلوم ہوتا ہے۔ کارنگ
گرم پانی کا چشمہ اور خوشی و خوشی موجود ہیں۔ اگر
یقین نہ ہوتا سورتہ ہو کہ وہ کارنگہ کی جیسا قدرت
کو رکھتا ہے۔

[illegible]

دانشور و سرکاری پیش کے لئے اپریل میں
 مہینہ دستاویز سے روئے ہوا اچھا ہے۔
 اس مہینے میں دانش کے سبب سے بہتہ کیفیت
 اتھالی پڑتی ہے۔ پھر اگر وہ سے کیا تو عریا

ایک بیٹہ نکلا رہا ہے۔ یہ بھائی اور بھائی کے لئے
ایک ساہ کا ہوا لکھ رہا ہے۔ تو ایک ہی ہفتہ کا ہے
کینکس میں سیریل کا سفر تین روز میں آسانی کر کے کتاب
اور تین ہفتہ کے بعد اسے اسٹیشن سے قریب سیریل
پہنچا۔ وہاں اسے ایک اور غلط فہمی ہوئی کہ یہ تیر
جو بہت دلوں کے لئے کیڑا ٹیس بنا کر لکھا تھا
بیان کیا تو میں نے اسے اس کے ذریعہ کے حالات
بیان کئے۔ اسے آجہا و بھائی کی ملاقات اور
کچھ ان کے ساتھ ٹھکانے والوں کا ذکر کر دیا
اور تم نے غلط فہمی سے بچ گئے۔

مستطاب
مخالفین کے اعتراضات اور ان کے جوابات

اعلاؤن فیہیں جس طرح مسیح اپنی مریم کو اقنوم پیش سے
علاقہ ہونے کی وجہ سے اہلی مینا کہا جاتا ہے۔ تاہم یہی علاقہ
اقنوم ہاں اور روح القدس سے ہیں اس کو حاصل ہو
یا نہیں اگر حاصل نہیں۔ تو دروں اقنوم یعنی ہاں اور
روح القدس سے ممتاز شادی ہے ہوتی ہیں سے مسئلہ
توحید فی تثلیث کا اقصیٰ خلاصہ کا۔ اگر ہمیں اقنوم
سے علاقہ ہاں ہے تو ہاں یہ کہ سچ کر کا ہے ہاں کا
یہاں اور کا ہے روح القدس کے نام سے پکارا ہوا ہے
آجینیب۔ اور اس میں مسئلہ تثلیث فی اقنوم
کہنے کے لئے اور اس علاقہ کو جو خداوند مسیح کی شخصیت میں
اقنوم ہاں کی کو اپنی اقنوم سے حاصل ہے وہاں کے کیرم
سے کیا گیا ہے۔ کلام مقدس میں یہ علاقہ ہاں بیان ہوا ہے
کہ کلام ہاں میں تھا۔ اور خدا کے ساتھ تھا اور خدا
وہی تھا ۱۱:۱۱۔ ہاں کی ہاں اور مریم کی ہاں

محبوب ہوا اور دنیا ادا ہو گئی وہ کثرت خستہ بن کر ہم کی
ترسائیت میں ساری اس افسانہ میں عیسٰی ہوا کیونکہ سر
و طر این خاصہ ایمان و اعراض کا ہے۔ اور نہ ت
و احب تعالیٰ اس سے متروک ہے۔ لیکن احب و روم
بیشک کے لئے خستہ ہو گئے و محمد و کو مصلحت ہوا
سلسلہ مصلحت ہے پس خداوند سبحان کی شخصیت میں
الوہیت کا ترسائیت کے ساتھ دعا و تر حال مصلحت کا
عیسٰی کی طرح ہوا و مصلحت کا ہے۔ اس کا پر ایمان مسئلہ
آرہیت سبحان کے نفس میں آئی ہوگا۔

نور منیرین کلام کی روشنی سے گروہ ہر گروہ تعالیٰ
کی صفت دستہ میں اگر وہ صفت نہیں بلکہ اگر وہ
جیسا کہ پیشتر بیان کیا ہے کہ میں نے جو کچھ ادا
یعنی یا شعر میں کہ وہ کتب پر صفت ہر نوع انسان پر
ان کا اور اصوات کے ساتھ انسانی کلام میں ظاہر ہو
اور اب اشکال کا بہت اور صورت کے ساتھ
ان کے اندر صفت یعنی ان کی شکل و چہرہ کی کتاب
میں کتاب موجود ہے۔ حالانکہ یہ حالت میں شریعت
پر مشتمل الفاظ و اصوات اشکال اور صورت میں
مطلوب کئے ہوئے نہیں ہو سکتا۔ اور وہی وہ اس
کے محال ہو سکتے ہیں۔ بلکہ اس کلام پر مشتمل کائنات
میں غور و نگاہ اور وہ اس کے مقابلہ میں وہ کلام
تبدیل کلام نفس کلام عادت (یا کلام نفس) کے ضمن
میں ایسا ہے کہ اس میں جو صفت و حرکتیں انہی میں
کتب ساری میں کلام تدبیر کلام شہادہ کلام عادت
یا انسانی ہولی کے درمیان سمجھتے ہیں۔ ویسا ہی حال
نور و شمع کی شغلیت میں انور و انی (ابن شہادہ
ابن مریم) صورت کی شکل کے درمیان سمجھتے ہیں
۱۰۰ امر کہ یہی صفت ان میں مریم کو کلام اول
و آخر و اولت سے کسی خاص صفت نہیں۔ اور واضح
ہو کہ صفت کی صفت تو خاص صفت ہے لیکن خاص صفت

اس حیثیت سے نہیں جس حیثیت سے کہ اقوام
 ان سے ہے۔ نیز کہ قانیہ کائنات اور حیثیت میں
 تشریف اور حیثیات میں شکستہ ہیں۔ اور حیثیات کا تعدد
 کثیر ذرات و وجہ تعالیٰ میں ثابت ہے۔ نیز کہ اگر
 صفات متعدد سے صفات ذرات باقی تعالیٰ کا
 کچھ سے کچھ حیثیات ذرات است کو رنگ مانتے وہوں
 کہ سوائے کائنات واجب ہیں مسلم ہے اور ان کا پڑنا
 لازم اور تبادلات واجب تھا سوائے کہ اپنی ایک صفت
 کے ساتھ جس حیثیت سے حاصل ہے۔ یعنی یہی
 تھا کہ اس حیثیت سے دوسری صفات کے ساتھ
 نہیں ہو سکتا۔ نہ کثرت صفات کی نفس لازم
 ہے گی۔ یعنی کہ جب سب سے دوسری مسلم و لازم
 ہیں متعدد صفات کا مفہوم واحد نہیں ہے تو وہاں
 تباہی کے سبب و سبب اور علیحدہ ہونے کا مفہوم
 ہیں واحد نہیں۔ اس کا سبب ہونا اس حیثیت سے
 ہیں جس حیثیت سے کہ وہ سبب یا علیحدہ ہو رہے
 ہیں جب تعدد حیثیات ذرات واجب تعالیٰ ہیں
 ایت ہر۔ نیز حیثیات کے تقاضے سے مسئلہ تخلیق
 کی ضرورت نہیں مہربا۔ نیز کہ یہ تقاضے و امور
 باقی تعالیٰ نہیں۔ کہ مستلزم نفس ہوتا۔ اس سے
 کہ انتفاء ترمیم کا نقص نہیں ہیں انتفاء ممکن و
 تباہی میں ہی مشعر ہے۔ تقاضے شائع نہیں ہوتا
 ان کے متعلق نہیں۔ لکن جلد و لا کو تو ہون
 کا فلسفہ ہے۔

۱) عقول حق سب کے پیر کے وقت میں
 شروع کا جدا جدا ہونا ثابت ہے۔ اور وہ قلوب
 کا واحد و واحد ہونا حیثیت ہر صحت میں ہے اول
 میں جو کائنات بصری۔ کھتے تھے۔ ان کا کثرت
 ہونا ان کی ترکیب وجود ہی سے ظاہر ہے۔ ورم
 درم اندس کا شکل کیو تر اتنا اور ہر

سورت میں و کھلائی دنیا میں اس کے جو کثرت
 کی دلیل ہے۔ اور وہ کائناتوں کا ایک ہر پیر
 فی العجز ہوا محال ہوا ہے۔ نیز تخلیق کی توحید کا
 اعتقاد اس کا عجیب ترش نفس ہے۔

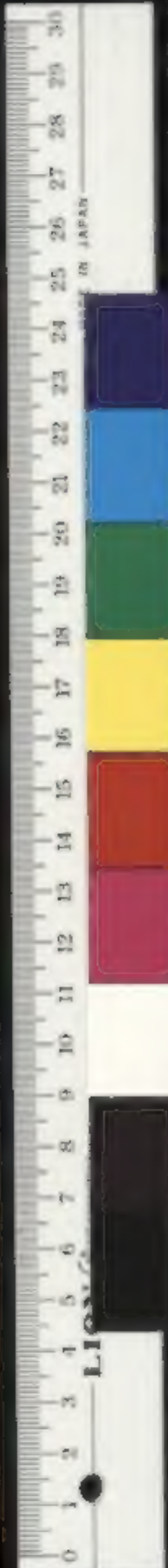
۲) حیثیت۔ اس اعراض کا جواب غرضت
 اعراض کے جواب میں آچکا۔ وہاں واضح کروا گیا۔
 کہ اقوام ان کی ولایت کا جسم مادہ و کثرت کی سائر
 کیا ملازم ہے۔ وہ ہوں کے متعدد ہونے کے
 استمال کر کے تخلیق کی توحید کے اعتقاد کو
 عجیب ترش نفس سمجھنا اعراض کے غرضت البیع اور
 باہق آدمی ہر سطر و کثرت کرنا ہے۔ نہ یہ سائر
 کا یہ عقیدہ ہرگز نہیں۔ کہ کثرت کا اور سبب کا جسم و اقوام
 ہیں۔ انکسیت کی توحید کو کیسے سمجھتے ہیں۔ اعراض
 سے معلوم ہوتا ہے کہ اعراض کو کس جسم کے اقوام ہوتے
 پر کوئی اعراض نہیں۔ اعراض صرف جسمات
 پر ہے کہ وہ ہر ہوتے ہر سطر ہر کیوں ایک اسے ہر
 نیز کہ اس کے نزدیک دو کائناتوں کا متحد فی العجز
 ہونا محال ہوا ہے۔ لیکن اعراض صاحب نے ہیں
 پر محال ہوا ہے کہ ان کے میں کثرت میں سے کام لیا
 ہے۔ وہ نہ کو کائناتوں کا اس میں بغیر تباہی و خلق
 ہونا مسلم نہیں۔ پر ان کے بعد کہ اس جمیع ہونے میں
 کسی تسلسلہ نہ کر لیا نہیں ہو سکتا۔ لکن ہر اول
 کی نسبت اس صفات ہر کے ہر و ہر ہیں اضافہ
 ہوا۔ لیکن اگر اعراض کے متعدد ہیں ہر صحت جسم
 تخلیق کی توحید کے نقصان کا موجب نہیں ہو سکتا
 تو معلوم اور یہ ہر میں کائنات نفس کامل ہوا۔

لیکن حق یہ ہے کہ اقوام باقی و تباہی مبادت
 طبیعت و واحد و کائنات۔ اور روح القدس سے
 ہے کثرت جسموں کو ہر اقوام نہیں کھتے۔ بلکہ اقوام
 کے متعلق ہوتے ہیں۔ نیز کہ جیسا کہ اب اعراض

گرفتہ کہا جا چکا ہے۔ انانیم نے ان اجسام میں
 بدل نہیں کیا۔ کہ کسی حیز و حیثیت سے خاص اور۔
 متعدد ہوں۔ بلکہ ان میں نہیں کچھ۔ دلیل اس کے
 کہ کسی جسم میں بدل کرنا اس میں داخل ہونا خاص
 سادہ و اعراض کا ہے۔ انانیم اللہ محال میں بدل
 کرنے اور جسموں کے ساتھ متفصل و جہوں سے
 شخص ہونے سے پاک ہیں۔ چنانچہ باوجود کثرت
 واجب تعالیٰ اور واحد و توحید کے ہر ایک موجود ہے
 لیکن کسی جگہ میں اس کا ہر ہونا اس جگہ میں اس کے
 متعدد و متعدد ہر سطر و دلیل نہیں۔ اور ہر صحت
 تعالیٰ ایک میں ظاہر ہر ہر سطر سے ہر کلام ہوا۔
 لیکن اس عقیدہ سے دو متعدد ہونا ہو گیا۔ پس اقوام
 ثانی و ثالث اپنے متعلق ہر انسان کی کثرت میں
 نہ تو داخل تھے اور نہ ان کے خارج تھے۔ نہ ان کے
 متصل تھے۔ نہ متصل۔ نیز کہ جیسا کہ اب چکا ہے
 یہ صفات استلزام متناہی ہیں ہوتی ہیں۔ اور ذرات
 غیر متناہی ان حوالہ سے پاک ہے۔ اس سے ان
 متعدد ہونے تک ہوتی۔ جیسے پیر و تعلق ہے نہ
 ہے و توحید کی کثرت باقی اور ان کی کے تعلقیات
 شرط ہے۔ جہاں یہ شرط یعنی حیات ہی نہیں وہاں
 متعدد یعنی ذاتی و ذاتی ہی نہیں۔ (معلق)

یاد میں ریوا یول

نواب خدادادہ سید امیر حسن میرزا
 صاحب کمال جیادہ ہیں۔
 تا فرین کو وضع ہو کہ آپ امیر کے سوار کو
 بروز سینہ تاریخ و تاریخ بوقت دیکھ شام کریاں
 میں رہتی فرزند ہر کے۔ اس وقت ہر کے
 استثنیٰ پر قریب چار ہاں بھائی ہیں آپ کے



استقبال کے لئے دو چوڑے دروازے آپ سے
 ! بے اور بڑی شان کے ساتھ میرے قریب
 پرانے گئے اور چھوٹے ہیں مگر
 بنیادیں آپ سے اور آپ کی توجہ سے
 پر مگر گھر کی حد سے کلام سناؤ اور تاج سو گلو
 بیچ اور خاتم آپ سے گریب ہیں دعا کے مضمون پر
 دیا گیا جس سے دعا کا حقوق پڑھ گیا اور لوگوں
 کے دروں میں گریب پوش پیدا ہوا ہے کہ روز میرے
 پادریوں کو ملے بلکہ اس وقت میں اس وقت نہ تھا
 اور آپ کی آمد سے دوسرے دینے میں سے سامعین
 سکھوں میں عجیب آگاہیاں ہوئے۔ اور انھیں
 ہی بیت ہی فرشتہ ہوئے۔ اس لئے کہ انہوں
 پہلے تاج تک پہنچے ہوئے رہے ہیں آپ سے
 اور آپ کی توجہ صاحب سے پرورش دوسرے دینے
 بے کے لئے پادریوں میں ملے گا اور اس لئے کہ
 سے کلام کی رہنمائی دے گی۔ اس وقت مندرجہ بالا
 سے ہی جہت پلا اور اس مندرجہ نام کے وقت ہجے
 ایک سنگین سنگ فرما رہی تھی اس وقت فانی
 سے سنگین کلام سے دوسرے اور آپ سے توجہ
 قتل دلائل منطوق۔ لفظ اور توجہ سے منطوق
 ڈال دینے سے مگر صاحب پروردگار آپ سے
 سے ہدایت دے کہ ایک شخص کو اختیار ہے کہ کلام
 کی دوزخ پر اعتراض کریں۔ ایک مندرجہ نام
 پیش کیا اور کا حق جواب دیا گیا۔ اس پر ایک سلطان
 سے قرار کیا کہ آپ کی تعلیم قابل ایمان اور قس
 وہ ہے۔

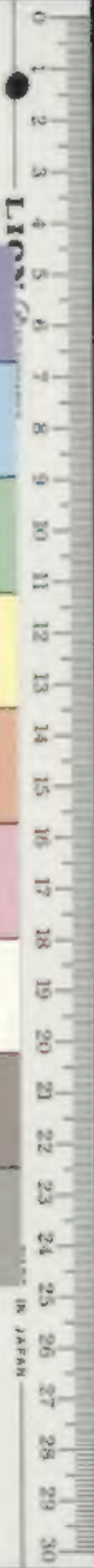
کرتے گئے۔
 دافن آپ کی تعلیم پر دوسرے دینے کے ساتھ
 ہے اس کا کلام فرما سنا دیتا ہے کہ جو سنتا ہے
 وہ سنت پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے یہ دیکھ لیا گیا
 ہر سے دعا سے کرتی ہے۔ کہ جہاں۔ بواہر
 کے طبقہ ہوں آپ سے فرود ہو سکے جہاں آکر
 گویا روحانی جنگ کے لئے تیار ہو جا کر جو جنگ
 ترس کی آواز سے نہیں بڑی مس پائیں دوسرے
 سے رو نہیں سکتا ہے۔
 مگر اس طرح گویا میں اپنے فانی سے اور
 ترقی کو نظر کر کے کہ ان کو اپنے ہاسوں میں دوزخ
 اور آپ کی جہت توجہ اتنی کریں گی تو یہ ہے کہ تمام
 بیت ہر سچ کے جملے سے آجائے گا۔
 آپ سے ہر دنگ اس میں ہی ایک جگہ کیا
 ہیں میں بیت سے جملوں سے اپنے گمراہوں کا
 اور کیا۔
 ایک عجیب اور قدیم پرتک آپ کے کلام سے ہیں
 قدیم انھیں فرشتہ ہوئے کہ جگہ ایک سال میں فرشتہ
 بڑا تھا تھا۔ یا دوسرے میں سب سے ہیں منطوق
 بکری سب سے ہیں آپ کی دوسرے کی ایک مندرجہ
 سب سے چھوٹے سب سے کے ساتھ آپ کی اور آپ کی
 توجہ صاحب کی وحرث کی وسیع کا کلام ہی سستا۔
 آپ کے اور امی طبقہ کا سوال ہے میں تحریر کروں گا
 پانی مین بریں با ستر۔ مایہ و چیت۔

نظم

سب سے توجہ سے فانی میں تھا
 مراد دل عام عصیان میں گزرتا ہے پشیمان تھا
 بدوشت میں راہ میں فانی میں تھا
 فانی فانی جہت میں پرتک گریب پشیمان تھا۔

میرے آہوں کو شکر بخشید ہمارا تھا
 مرے آہوں سے ایسا سنگین ہے پشیمان تھا
 نہوں کو بچیت تھا نہ شب کو آہ تھا
 تہی کیسا بیت تک میرا اور پشیمان تھا
 نہ اس جان ازبک کو بچیت تھا نہ اس میں پشیمان تھا
 کہیں یہ بیت گراں تھا کہیں میں شکر پشیمان تھا
 میں اپنی زندگی سے باندہ ہو پشیمان تھا
 عدلی میں یہ حال نہ اپنی گمراہی میں تھا
 مگر کشتی دل غمزدان گراں پشیمان تھا
 یہ میرے جان تھا کہ پشیمان تھا
 رہا آواز نہ کذب لٹا لٹت کش پشیمان تھا
 میں راہ راست میں پشیمان تھا کہ کوشاں تھا

سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
 نہ میرا یہ تھا کوئی نہ کوئی سب سے سب سے
 ہوا توجہ سے سب سے سب سے سب سے سب سے
 بڑا سنگین سب سے سب سے سب سے سب سے
 بھلا تو ہی سے بڑا سنگین سب سے سب سے
 میری کشتی میں سب سے سب سے سب سے سب سے
 خجالت جاوانی سے سب سے سب سے سب سے
 یہ سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
 سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
 دوسرے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
 ہوا اب کرم سے اس دل رنگ ام سب سے
 یہی دل جو سب سے سب سے سب سے سب سے
 نہ ہوں کیوکر یہ سب سے سب سے سب سے سب سے
 کیا مشروب شوق میں سب سے سب سے سب سے
 اسرا قہر لاوا میں سب سے سب سے سب سے
 سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
 آگ لگا



پیشگوئی اور نوجوانان کی سکول تعلیم

کاظم خاں صاحب

نسل بخش انتظام دیکھنا محکمہ

میں تعلیم کا سچا نیا دور ہے جس کا مرکز ہے نوجوانوں کی تعلیم اور ان کی ترقی۔ اس کے لیے ہمیں ایک ایسی سکول تعلیم کی ضرورت ہے جو نہ صرف ان کی علمی ترقی بلکہ ان کی جسمانی اور اخلاقی تربیت کا بھی اہتمام کرے۔

پیشگوئی اور نوجوانان کی سکول تعلیم

پیشگوئی اور نوجوانان کی سکول تعلیم کا مقصد ہے کہ نوجوانوں کو ایسی تعلیم دے جس سے وہ نہ صرف علم حاصل کر سکیں بلکہ ان کی جسمانی اور اخلاقی تربیت کا بھی اہتمام کر سکیں۔

مثلاً

ضلع گورداسپور

باغ دل

بانی پشتر مسٹر محمد اسماعیل صاحب

پشتر مسٹر محمد اسماعیل صاحب کی طرف سے سکول تعلیم کا سچا نیا دور ہے جس کا مرکز ہے نوجوانوں کی تعلیم اور ان کی ترقی۔

مختار سیدی

مختار سیدی کی طرف سے سکول تعلیم کا سچا نیا دور ہے جس کا مرکز ہے نوجوانوں کی تعلیم اور ان کی ترقی۔

مختار سیدی

مختار سیدی کی طرف سے سکول تعلیم کا سچا نیا دور ہے جس کا مرکز ہے نوجوانوں کی تعلیم اور ان کی ترقی۔

نمبر	نمبر	نمبر	نمبر
۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۳۲

مختار سیدی کی طرف سے سکول تعلیم کا سچا نیا دور ہے جس کا مرکز ہے نوجوانوں کی تعلیم اور ان کی ترقی۔

تمام ضروریات زندگی

تمام ضروریات زندگی کے لیے ہمیں ایک ایسی سکول تعلیم کی ضرورت ہے جو نہ صرف علم حاصل کر سکیں بلکہ ان کی جسمانی اور اخلاقی تربیت کا بھی اہتمام کرے۔

مختار سیدی

مختار سیدی کی طرف سے سکول تعلیم کا سچا نیا دور ہے جس کا مرکز ہے نوجوانوں کی تعلیم اور ان کی ترقی۔

ضرورت

ضرورت ہے کہ نوجوانوں کو ایسی سکول تعلیم دے جس سے وہ نہ صرف علم حاصل کر سکیں بلکہ ان کی جسمانی اور اخلاقی تربیت کا بھی اہتمام کر سکیں۔

ضرورت ہے کہ نوجوانوں کو ایسی سکول تعلیم دے جس سے وہ نہ صرف علم حاصل کر سکیں بلکہ ان کی جسمانی اور اخلاقی تربیت کا بھی اہتمام کر سکیں۔